

## 172219 - والد نے ترکہ میں زرعی زمین، اور مکان چھوڑا ہے، تو انکی زکاة کیسے ادا کی جائے گی؟

### سوال

میرے والد تقریباً دیڑھ سال پہلے فوت ہو گئے تھے، اور اپنے سوگواران میں میری والدہ، دو لڑکے، اور دو لڑکیاں چھوڑ گئے، سب کی شادی ہو چکی ہے، میرے والد کے ترکہ میں مکانات، اور زرعی زمین ہے، جن سے فصل لی جاتی ہے، میرا سوال یہ ہے کہ اس فصل کو کیسے تقسیم کیا جائے، اور کیا اس ترکہ پر زکاة فرض ہوگی، اور اگر زکاة ہے تو اسکی ادائیگی کون اور کیسے کریگا؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

انسان کے فوت ہوتے ہی مال وراثت میں منتقل ہوجاتا ہے، جسکی وجہ سے مالی ذمہ داری بھی اصل مالک [جو کہ صورتِ مسئلہ میں والد ہے] سے نئے مالکان [یعنی وراثت] پر منتقل ہوجائے گی، چنانچہ وراثت کے شرعی حصص کے مطابق ان میں زکاة تقسیم ہوگی، جس کیلئے والدہ کو آٹھواں حصہ، اور باقی جائیداد بیٹوں اور بیٹیوں میں اس انداز سے تقسیم کی جائے گی کہ بیٹے کو بیٹی سے دوگنا ملے۔

پھر اسکے بعد ان میں سے ہر ایک وراثت میں ملنے والے مال کو اپنے سابقہ [اگر موجود ہو تو] مال میں شامل کر لے، چنانچہ اس طرح سے ہر شخص کا اپنا زکاة کیلئے نصاب ہوگا، اور اس وراثت میں ملنے والے مال کا سال انکے مورث [وہ میت جسکا ترکہ تقسیم ہو] کی وفات اور جائیداد کی وراثت میں منتقلی سے ہی شروع ہوجائے گا، اور اگر مورث اپنی زکاة کے مالی سال مکمل ہونے سے پہلے ہی فوت ہوجائے تو اس سال کا اعتبار نہیں ہوگا، اور ترکہ کے نئے مالکان کیلئے نئے سرے سے سال شمار کیا جائے گا۔

دائمی کمیٹی کے علمائے کرام سے پوچھا گیا:

“وارث، وراثت میں ملنے والے مال کی زکاة کب ادا کریگا؟ اپنے قبضے میں لیتے وقت یا قبضے کے بعد ایک سال گزرنے کے بعد؟ اسی طرح تحفہً ملی ہوئی نقدی یا جائیداد کی زکاة کب ادا کی جائے گی؟  
تو انہوں نے جواب دیا:

“وارث کو ترکہ میں ملنے والے مال کی زکاة مُورث کی وفاة سے ایک سال بعد ادا کی جائے گی، بشرطیکہ یہ مال نقدی، زیور، سونا یا چاندی کسی بھی شکل میں نصاب کے برابر ہو، کیونکہ ترکہ کی ملکیت میت کی جانب سے وراثت میں اسی دن منتقل ہو جاتی ہے، جس دن اسکی وفات ہوئی تھی” انتہی  
 “فتاویٰ اللجنة الدائمة” (9/305)

اور اگر ترکہ میں زرعی زمین ہے، تو جس دن فصل یا پھل حاصل کیا جائے اس دن اس کی زکاة ادا کی جائی گی، اور زرعی زمین کی زکاة ایک سال تک مؤخر نہیں کی جاسکتی کیونکہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے: ( وَأْتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ) اور [زرعی زمین] کا حق اسکی کٹائی کے دن دو۔الأنعام/141

اور اس بارے میں مزید تفصیلات کیلئے سوال نمبر: (99843) (3593) کا مطالعہ کریں۔

دوم:

زرعی زمین کی پیداوار سے حاصل ہونے والی آمدن بھی اصلی ترکہ کی طرح ہر وارث پر اسکی حصے کی طرح تقسیم کی جائے گی، چنانچہ بیٹے کو بیٹی سے دوگنا دیا جائے گا، لیکن پہلے مجموعی پیداوار سے زکاة ادا کر کے وراثت پر آمدن تقسیم ہوگی۔

جبکہ مکانات کی زکاة کے بارے میں یہ ہے کہ: ذاتی رہائش کیلئے تیار شدہ مکانات پر زکاة نہیں ہے۔

اور اگر کرایہ پر دینے کیلئے رہائشی مکانات تعمیر کئے گئے ہیں تو مکانات پر زکاة پھر بھی نہیں ہوگی، بلکہ اسکی کرائے پر زکاة ہوگی، چنانچہ مجموعی مال میں اس کرائے کی رقم کو شامل کیا جائے گا، اور مجموعی مال نصاب کے برابر ہونے کی صورت میں سال پورا ہونے پر زکاة ادا کی جائے گی، اس کیلئے سوال نمبر: (159321) کا جواب ملاحظہ کریں۔

سوم:

اگر آپکے والد کی وفات سے لیکر اب تک گزشتہ مدت میں آپ نے زکاة ادا نہیں کی، تو آپکو سابقہ بیان شدہ طریقہ کے مطابق زکاة ادا کرنی ہوگی، چنانچہ آپکے ذمہ ایک سال کی زکاة ہے، پھر دوسرا سال مکمل ہونے پر اسکی زکاة بھی دینی ہوگی جسکا آدھا حصہ گزر چکا ہے۔

والله اعلم.